دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

۲۳۷

سیریل نمبر 27816 — نام سعد — مطلوب عمومی

تاریخ 3/21/2016 — پتہ

رابطہ نمبر — موضوع جائز ناجائز

ای میل — کاتب 0

السلام علیکم! مجھے یہ پوچھنا ہے کہ اگر کوئی بندہ پرنٹنگ کا کام کرتا ہے صرف آڈر لیتا ہے اور ڈزائنگ کر کے پرنٹ باہر سے کرواتا ہے، اگر کوئی کسٹمر مگ یا کوئی اور چیز پرنٹ کرواتا ہے اس پر تصویر وغیرہ چھپواتا ہے تو آیا ایسا کام کو کرنا چاہیے ؟ اس میں گناہ گار کون ہوگا؟ اور دزائنگ خود کرتا ہے تو اس پر گناہ ہوگا؟ اور اگر یہ خود کرتا ہے تو اس کو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ ڈیزائن اگر جاندار چیزوں کے نہ ہوں یا جاندار کے ہی ہوں مگر بہت چھوٹی اور غیر واضح ہونے کی وجہ سے تصویر محرم کے زمرے میں نہ آتے ہوں تو انکا پرنٹ کرانا اور اس پر اجرت لینا ہر دو امور جائز اور درست ہیں اور اگر ڈیزائن جاندار چیزوں کی تصاویر پر مشتمل ہوں تو انکو کسی چیز پر پرنٹ کرنا جائز نہیں، اس سے احتراز لازم ہے۔

فی الصحیح للإمام البخاری:- عن نافع أن عبد الله بن عمر رضی الله عنهما أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الذين يصنعون هذه الصور يعذبون يوم القيامة يقال لهم أحيوا ما خلقتم اهـ (ج۲ ص۸۸۰ طبع قدیمی)۔

فی مرقاة المفاتیح:- قال أصحابنا وغيرهم من العلماء: تصوير صورة الحيوان حرام شديد التحريم وهو من الكبائر لأنه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور في الأحاديث سواء صنعه في ثوب أو بساط أو درهم أو دينار أو غير ذلك وأما تصوير صورة الشجر والرحل والجبل وغير ذلك فليس بحرام هذا حكم نفس التصوير (ج۸ ص۲۶۶ طبع حقانیہ ملتان)۔

فی الهندية:- ويكره أن يصلي وبين يديه أو فوق رأسه أو على يمينه أو على يساره أو في ثوبه تصاوير وفي البساط روايتان والصحيح أنه لا يكره على البساط إذا لم يسجد على التصاوير وهذا إذا كان الصورة كبيرة تبدو للناظر من غير تكلف كذا في فتاوى قاضي خان. ولو كانت صغيرة بحيث لا تبدو للناظر إلا بتأمل لا يكره. وإن قطع الرأس فلا بأس به (ج۱ ص۱۰۷) والله تعالى أعلم بالصواب

محمد عبد الله شیخ غفر الله له ولوالديه وللمسلمين

دار الإفتاء الجامعة البنورية كراتشي ١٦

۳۲۷۸۱۶

رجب ۱۴۳۷ھ

۵-۷-۱۴۳۷

الجواب صحیح

بندہ نادر جان بخاری

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۳ رجب ۱۴۳۷

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۵ رجب المرجب ۱۴۳۷

13/4/16